3313

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورۃ الکوثر ۱۰۸

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

سورہ کوثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں تین آیتیں ہیں

اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں ۝۱ تو تم اپنے رب کے لئے نماز
پڑھو اور قربانی کرو ۝۲ بے شک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے ۝۳
(پارہ ۳۰/ سورہ کوثر ۱۰۸/ ۱ تا ۳ * ث: ک)

۱۔ کوثر۔ کثرت سے بنا، کثیر زیادہ کثرت زیادتی، بہت ہی زیادہ اور کوثر بے حد زیادہ۔ جو خلق کی عقل و فہم سے وراء ہے۔ اس سے مراد یا تو حوض کوثر ہے جس کی وسعت ایک ماہ کا راستہ ہے، یا قوت و موتیوں پر جاری ہے اس کے کنارے پر ایک ایک موتی کے بے شمار خیمے سرسبز درختوں کی قطاریں ہیں۔ اس کے کوزے ستاروں کی طرح بے شمار ہیں جس کی ایک نہر جنتیوں کے گھروں میں ہے۔ دوسری میدان محشر میں ہوگی جس سے مرتد روکے جائیں گے۔ یا حضور کی کثیر اولاد یا بہت امت مراد ہے جو دنیا کے ہر گوشہ و کونہ میں پھیلی ہوئی ہے یا حضور کے بے پایاں علم یا عمل، یا حضور کی بہت خوبیاں و اوصاف یا شفاعت کبریٰ یا عام کثرت مراد ہے (خزائن وغیرہ) عبداللہ بن عباس نے فرمایا کوثر سے مراد بہت خیر ہے اس میں حوض کوثر بھی داخل ہے (بخاری) یہاں چند باتیں خیال میں رکھیں۔ ایک یہ کہ اس مضمون کو إِنَّا سے شروع فرمایا، کیونکہ کفار عرب حضور کی اس ملکیت کے منکر تھے۔ دوسرے یہ کہ رب سب کچھ حضور کو دے چکا حضور لے چکے۔ تمام نبیوں اور فرشتوں نے حضور ہی سے کمالات پائے۔ فرماتے ہیں اللہ دیتا ہے ہم تقسیم کرتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ حضور کو یہ سب کچھ اللہ نے خود دیا۔ دنیا نے حضور سے لیا ہے دیا نہیں۔ تیسرے یہ کہ کوئی شخص حضور سے کچھ چھین نہیں سکتا کیونکہ یہ رب کا عطیہ ہے۔ جیسے کوئی سورج کو بجھا نہیں سکتا۔ چوتھے یہ کہ حضور تمام دنیا کے مالک ہیں کیونکہ دنیا تھوڑی ہے۔ اور جو حضور کو دیا وہ بہت ہی زیادہ ہے دنیا تو حضور کی ملک کا ادنیٰ حصہ ہے

۲۔ نماز پنجگانہ کی پابندی کرو، یا اس عطاء حسنہ والے کے شکریہ میں نوافل پڑھو، یا نماز بقرعید ادا کرو۔ اور

نمازِ بقرعید کے بعد قربانی کرو۔ ☆ یا تیری نماز رب تعالیٰ کی نعمتوں کا بہترین شکریہ ہے، دوسرے یہ کہ قربانی اسلامی شعار ہے اس کے بدلے میں قیمت وغیرہ نہیں دی جاسکتی۔ تیسرے یہ کہ قربانی صرف مکہ معظمہ والوں یا حاجیوں کے لئے خاص نہیں کیونکہ مدینہ پاک میں سرکار کو قربانی کا حکم ہو رہا ہے۔ یہ سورت مدنیہ ہے کیونکہ قربانی بعد ہجرت واجب ہوئی

۳۔ نہ اسے ایمان نصیب ہو نہ ذکر خیر نہ برکت نہ کوئی اور بہتری نہ آخرت میں اس کی بخشش چنانچہ عاص بن وائل۔ اگرچہ صاحب اولاد تھا مگر رب نے اس کی اولاد کو ایمان کی توفیق دے کر کٹا ہوا منقطع النسل بنا دیا اب بھی دیکھا جاتا ہے کہ جن لوگوں نے حضورؐ کی بدگوئی کو اپنا شعار بنا لیا وہ اکثر لاولد ہو کر مرے (نور العرفان)

لغوی اشارے ○ إِنَّا : بے شک ہم ○ أَعْطَيْنٰكَ : ہم نے تمہیں دیا ○ كَوْثَر : جنت کی ایک نہر اور حوض کا نام جو اللہ نے حضور نبی اکرم کو خصوصی طور پر عنایت فرمائی ہے (انسؓ مسلم) جنت کے ایک حوض کا نام ہے (معالم) قرآن مجید (حسن بصری) نبوت اور قرآن (عکرمہ) عام خیر کثیر (ابن عباس) جو چیز تعداد میں کثیر اور مرتبہ میں یا عظمت اس کو عرب کوثر کہتے ہیں ○ اِنْحَرْ : تو قربانی کر ○ شَانِئَكَ : تیرا دشمن ○ اَبْتَر : جس کی اولاد نہ ہو، جس کا ذکر باقی نہ رہے ○ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ○ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں جو کوثر (حوض) کی آواز سننا چاہے وہ کانوں میں انگلی دبا لے کہ وہ آواز اب بھی اپنے کانوں میں سنتا ہے (روح البیان) ○ حوض کوثر میدان حشر میں ہوگا ○ شکر کی تین قسمیں ہیں۔ قلب سے، زبان سے، اعضاء سے نماز ان تمام اقسام کی جامع ہے ○ حدیث شریف: کوئی محتاج ہو قربانی نہ کر سکے اور ثواب قربانی کا طالب ہو تو فرمایا: وہ چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ بار سورۃ الکوثر پڑھے تو اس کے نامہ اعمال میں ساٹھ قربانیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے (کشف الاسرار بحوالہ روح البیان) ○ دشمن رسولؐ ہر خیر سے محروم ہے ○